ڈاکٹر رضاء اللہ مبارکپوری کا سانحۂ ارتحال

مرکزی جمعیت اہل حدیث، ہند کے نائب امیر اور ہندوستان کی معروف دینی درسگاہ جامعہ سلفیہ بنارس کے شیخ الجامعہ ڈاکٹر رضاء اللہ مبارکپوری ۳۰/ مارچ ۲۰۰۳ء بروز اتوار، حرکت قلب بند ہونے کی بنا پر ۴۹ برس کی عمر میں بمبئی میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

آپ مولانا عبدالرحمٰن مبارکپوری (مؤلف تحفۃ الاحوذی) کے پوتے تھے۔ دادا کے نامور شاگرد مولانا تقی الدین ہلالی مراکشی کی دعوت پر ۱۹۷۴ء میں حصولِ علم کے لئے مراکش چلے گئے، مدینہ منورہ یونیورسٹی سے علم حدیث میں ایم اے اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کیں۔ ۱۴ برس تک مدینہ منورہ کی پرنور فضاؤں میں کبار علماء سے آپ نے استفادہ کیا، پھر جامعہ سلفیہ بنارس کے استاذ اور شیخ الجامعہ مقرر ہوئے۔

موصوف نے ایک بھرپور علمی و عملی زندگی گزاری، کئی دینی ملی اور علمی اداروں کی سربراہی اور رکنیت سے وابستہ رہے، رابطہ عالم اسلامی کی فقہ اکیڈمی کے رکن اور ہندوستان اور نیپال میں جمعية خريجي الجامعات السعودية کے چیئرمین رہے۔ تحقیق وتالیف کا عمدہ ذوق رکھتے تھے، اپنے پیچھے کئی عربی اور اُردو کتابیں چھوڑیں، دعوت وتبلیغ اور علمی لیکچرز کے سلسلے میں امریکہ، کویت، سعودیہ دیگر کئی ممالک کا سفر کیا، بلکہ زندگی کی آخری سانس بھی اپنے وطن سے ہزاروں میل دور، مرکزی جمعیت اہلحدیث کی جانب سے منعقد کردہ بمبئی کی دو روزہ دعوتی اور اصلاحی کانفرنس میں لی۔ کانفرنس میں شریک ہی ہوئے تھے کہ رفیق اعلیٰ کے پیغام اجل پر لبیک کہتے ہوئے ربّ کی رحمت کی طرف کوچ کر گئے۔ اللهم اغفرله وارحمه وعافه واعف عنه وأكرم نزله ووسع مدخله وأدخله الجنة الفردوس

موصوف کی اس ناگہانی موت پر ہم اپنے گہرے رنج وملال کا اظہار کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کی روشن دینی وعلمی خدمات کو قبول فرما کر انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ عنایت فرمائے اور آپ کے تمام پس ماندگان بالخصوص آپ کی والدہ محترمہ، بیوہ اور چاروں برادران کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! (ادارۂ محدث)

شریکِ غم: عارف جاوید محمدی، حافظ محمد اسحٰق مدنی اور جمعیت اہلحدیث، کویت

www.KitaboSunnat.com